شرعی مسافت ثابت ہونے کے طریقے

شرعی مسافت ثابت ہونے کے طریقے

مسئلہ۴۲۳۔ اگرکسی شخص کو علم یا اطمینان ہو یا دو عادل افراد گواہی دیں کہ اس کا سفر کم از کم آٹھ فرسخ ہے تو ضروری ہے کہ نماز کو قصرکرکے پڑھے۔

مسئلہ۴۲۴۔ لوگوں کے درمیان مشہور ہونے کی وجہ سےکسی شخص کو مسافت شرعی پوری ہونے پر علم یا اطمینان ہوجائے تو اس کے مطابق عمل کرسکتا ہےاور نماز کو قصر کرکے پڑھ سکتا ہے بصورت دیگر اگرچہ ظن اور گمان کا باعث بنے تو بھی اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

مسئلہ۴۲۵۔ اگر کسی شخص کو مسافت کی مقدار کے بارے میں شک ہو چنانچہ اس کے بارے میں تحقیق کرنا مشکل نہ ہو مثلاً کلومیٹر شمار کرنے کا آلہ استعمال کرسکتا ہو یا لوگوں سے پوچھ سکتا ہو تو تحقیق کرنی چاہئے اور چنانچہ کسی نتیجے پر نہ پہنچے تو اس کی نماز پوری ہوگی۔

مسئلہ۴۲۶۔ اگر مقلد کو اپنے مجتہد کا فتوی معلوم نہ ہو مثلاً معلوم نہ ہو کہ مجتہد کے نزدیک دو طرفہ مسافت یک طرفہ مسافت کی طرح ہے یا نہیں تو اپنے مجتہد کے فتوی کے بارے میں تحقیق کرے اور تحقیق نہ کرسکے یا نہ کرنا چاہے تو احتیاط پر عمل کرتے ہوئے نماز کو پوری اور قصر دونوں پڑھے۔

مسئلہ۴۲۷۔ اگر مسافت میں شک کی وجہ سے کسی شخص کا وظیفہ نماز پوری پڑھنا ہو لیکن اپنے وظیفے کے برعکس قصر کرکے پڑھے تو کافی نہیں ہے اور ضروری ہے کہ نماز کو پوری کرکے دوبارہ پڑھے ، البتہ اگر نماز کے بعد معلوم ہوجائے کہ اس کا وظیفہ قصر کرکےہی پڑھنا تھا چنانچہ قصد قربت کی نیت سے نماز پڑھی ہو تو کافی ہے اور دوبارہ پڑھنا ضروری نہیں۔

مسئلہ۴۲۸۔ اگر کسی شخص کا خیال یہ ہو کہ سفر کے آغاز سے منزل تک مسافت پوری ہوتی ہے اور نماز کو قصر کرکے پڑھے اور بعد میں معلوم ہو کہ مسافت سے کم تھا تو اگر وقت باقی ہوتو نماز کو پوری کرکے دوبارہ پڑھے اور وقت کے بعد ہوتو قضا کرے۔

مسئلہ۴۲۹۔ اگر کسی شخص کا خیال یہ ہو کہ سفر آٹھ فرسخ نہیں ہے اور نماز کو پوری پڑھے اور بعد میں معلوم ہو کہ مسافت پوری تھی تو وقت کے اندر ہونے کی صورت میں نماز کو قصر کرکے دوبارہ پڑھے اور وقت کے بعد ہوتو قضا کرے۔

مسئلہ۴۳۰۔ کوئی شخص کسی مخصوص جگہ جانے کا ارادہ کرے اور شک ہوجائے کہ اس جگہ تک شرعی مسافت پوری ہوتی ہے یا نہیں یا اس کا خیال کرے کہ مسافت پوری نہیں ہوتی ہے (اس کا وظیفہ دونوں صورتوں میں نماز کو پوری کرکے پڑھنا ہے) چنانچہ راستے میں معلوم ہوجائے کہ مسافت پوری ہوتی ہے تو اسی جگہ سے نماز کو قصر کرکے پڑھے اور لازم نہیں ہے کہ جس جگہ مسافت پوری ہونے کا علم ہوا تھاوہاں سے منزل تک مسافت پوری ہو۔